



## سوال

خاوند سسرال والوں کا احترام نہیں کرتا اور نکاح کے بعد رخصتی سے قبل ہی اسے طلاق دے دی

## جواب

المحدث

والدین کا اولاد پر عظیم حق ہے اور بیوی کے ذمہ خاوند کا بھی بہت حق ہے بلکہ اعظم حقوق میں شامل ہوتا ہے، لہذا ان دونوں کے حقوق میں سے کسی ایک کے حق میں بھی کمی نہیں کرنی چاہیے، جب بیوی یہ دیکھے کہ خاوند نے اس کے والدین کے حق میں کچھ کمی اور کوتاہی کی ہے تو اسے اپنے خاوند کو لپچھے اور احسن انداز میں سمجھانا اور وعظ و نصیحت کرنی چاہیے، اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور ان (اپنی بیویوں) سے لپچھے اور احسن انداز سے معاشرت اور زندگی بسر کرو۔

اس آیت میں بیوی کے والدین کے ساتھ بھی احسان کرنا شامل ہے اس لیے کہ اس سے بیوی کو خوشی اور فرحت ہوگی، اور سسرال والوں کو تکلیف نہیں دینی چاہیے کیونکہ انہیں تکلیف دینے سے بیوی کو بھی تکلیف ہوگی۔

اور اسی طرح اگر عورت کے والدین میں سے کوئی ایک یا پھر دونوں خاوند کے حق کے بارہ میں کوئی غلطی کرتے ہیں تو عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے والدین کو احسن انداز سے وعظ و نصیحت کرے اور سمجھائے کہ غیبت اور ظلم و زیادتی کرنا بہت ہی زیادہ خطرناک کام ہے۔

اور اگر والدین بیوی کو کوئی حکم دیں اور خاوند نے کسی ایسی چیز کا حکم دیا جو والدین کے حکم کے معارض اور مخالفت ہو تو خاوند کے حکم کو مقدم کیا جائے گا، اس لیے کہ شریعت اسلامیہ میں خاوند کا حق اعظم ہے، اس کا معنی یہ نہیں کہ والدین کی نافرمانی کی جائے اور ان کے حقوق ادا کیے جائیں لیکن ایسا کام صرف تعارض کی صورت میں کیا جائے گا۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ:

عقد شرعی اور نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل شریعت اسلامیہ میں آدمی کا بیوی سے جماع کرنا حرام نہیں، عقد نکاح کے بعد جو کچھ حاصل ہوا ہے وہ حلال ہے، تو اس بنا پر آپ جس شرمندگی سے ڈرتی ہیں وہ کوئی بے عزتی نہیں جس کے انجام سے آپ ڈر رہی ہیں۔

اور جب خاوند اپنی بیوی کو دخول کے بعد طلاق دے تو بیوی کو کامل مہر لینے کا حق حاصل ہے اور خاوند اسے مکمل مہر ادا کرے گا۔

اور اگر یہ ممکن ہو سکے کہ کچھ لوگ آپ کے درمیان واسطہ بن کر آپ کی صلح کر دیں اور آپ شریعت اسلامیہ کے مطابق عمل کرتے ہوئے دینی تعلیمات کا پر عمل پیرا ہو کر کٹھے ہو جائیں اور اسلامی آداب کا خیال رکھیں تو یہ آپ سب کے لیے بہتر اور لہجھا اور سب سے بہتر راہ ہے۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم۔



مجلس البحث الإسلامي  
مجلس البحث الإسلامي